عید قربان اور جمعہ کی دعا

<"xml encoding="UTF-8?>

اللهم هذا يوم مبارك ميمون ، و المسلمون فيه مجتمعون في اقطار ارضك ، يشهد السائل منهم و الطالب و الراغب و الراهب و أنت الناظر في حوائجهم ، فأسالك بجودك و كرمك و هوان ما سألتك عليك أن تصلي علي محمد و آله .و أسالك اللهم ربنا بأن لك الملك ، و لك الحمد لا إله إلا أنت ، الحليم الكريم الحنان المنان ذو الجلال و الاكرام ، بديع السموات و الارض ، مهما قسمت بين عبادك المؤمنين : من خير أو عافية أو بركة أو هدي أو عمل بطاعتك ، أو خير تمن به عليهم تهديهم به اليك ، أو ترفع لهم عندك درجة ، أو تعطيهم به خيرا من خير الدنيا و الاخرة أن توفر حظي و نصيبي منه .و أسالك اللهم بأن لك الملك و الحمد ، لا إله إلا أنت ، أن تصلي علي محمد عبدك و رسولك و جيبك و صفوتك ، و خيرتك من خلقك ، و علي آل محمد الابرار الطاهرين الاخيار ، صلوة لا يقوي علي احصائها إلا أنت ، و إن تشركنا في صالح من دعاك في هذا اليوم من عبادك المؤمنين ، يا رب العالمين ، و أن تغفر لنا و لهم ، إنك علي كل شي قدير .اللهم اليك تعمدت بحاجتي ، و بك انزلت اليوم فقري و فاقتي و مسكنتي ، و إني بمغفرتك و رحمتك اوثق مني بعملي ، و لمغفرتك و رحمتك اوسع من ذنوبي ، فصل علي محمد و آل محمد ، و تول قضاء كل حاجة هي لي بقدرتك عليها ، و تيسير ذلك عليك ، و بفقري اليك ، و غناك عني ، فإني لم اصب خيرا قط إلا منك ، و لم يصرف عني سوء قط احد غيرك و لا ارجو لامر اخرتي و دنياي سواك .اللهم من تهيأ و تعبا و اعد و استعد لوفادة الي مخلوق رجاء رفده و نوافله و طلب نيله و جائزته ، فاليك يا مولاي كانت اليوم تهيئتي و تعبئتي و اعدادي و استعدادي رجاء عفوك و رفدك و طلب نيلك و جائزتك .اللهم فصل علي محمد و آل محمد ، و لا تخيب اليوم ذلك من رجائي ، يا من لا يحفيه سائل و لا ينقصه نائل ، فإني لم اتك ثقة مني بعمل صالح قدمته ، و لا شفاعة مخلوق رجوته إلا شفاعة محمد و اهل بيته عليه و عليهم سلامك .اتيتك مقرا بالجرم و الاساءة الي نفسي ، اتيتك ، ارجو عظيم عفوك الذي عفوت به عن الخاطئين ، ثم لم يمنعك طول عكوفهم علي عظيم الجرم أن عدت عليهم بالرحمة و المغفرة .فيا من رحمته واسعة ، و عفوه عظيم ، يا عظيم يا عظيم ، يا كريم يا كريم ، صل علي محمد و آل محمد و عد علي برحمتك ، و تعطف علي بفضلك ، و توسع علي بمغفرتك .اللهم إن هذا المقام لخلفائك ، و اصفيائك و مواضع امنائك في الدرجة الرفيعة التي اختصصتهم بها قد ابتزوها ، و أنت المقدر لذلك لا يغالب امرك ، و لا يجاوز المحتوم من تدبيرك كيف شئت و أني شئت و لما انت اعلم به غيرمتهم علي خلقك و لا لارادتك حتي عاد صفوتك و خلفاؤك مغلوبين مقهورين مبتزين يرون حكمك مبدلا ، و كتابك منبوذا ، و فرائضك محرفة عن جهات اشراعك ، و سنن نبيك ، متروكة .اللهم العن اعداءهم من الاولين و الاخرين ، و من رضي بفعالهم و اشياعهم و اتباعهم .اللهم صل علي محمد و آل محمد ، إنك حميد مجيد ، كصلواتك و بركاتك و تحياتك علي اصفيائك ابراهيم و آل ابراهيم ، و عجل الفرج و الروح و النصرة و التمكين و التاييد لهم .اللهم و اجعلني من اهل التوحيد و الايمان بك ، و التصديق برسولك ، و الائمة الذين حتمت طاعتهم ممن يجري ذلك به و علي يديه ، امين رب العالمين .اللهم ليس يرد غضبك إلا حلمك ، و لا يرد سخطك إلا عفوك ، و لا يجير من عقابك إلا رحمتك ، و لا ينجيني منك إلا التضرع اليك و بين يديك ، فصل علي محمد و آل محمد و هب لنا - يا الهي - من لدنك فرجا بالقدرة التي بها تحيي اموات العباد ، و بها تنشر ميت البلاد .و لا تهلكني - يا الهي - غما حتي تستجيب لي ، و تعرفني الاجابة في دعائي و اذقني طعم العافية الي

منتهي اجلي ، و لا تشمت بي عدوي و لا تمكنه من عنقي ، و لا تسلطه علي .الهي إن رفعتني فمن ذا الذي يضعني ، و إن وضعتني فمن ذا الذي يرفعني ، و إن اكرمتني فمن ذا الذي يهينني ، و إن اهنتني فمن ذا الذي يكرمني ، و إن عذبتني فمن ذا الذي يرحمني ، و إن اهلكتني فمن ذا الذي يعرض لك في عبدك ، أو يسألك عن امره ، و قد علمت أنه ليس في حكمك ظلم و لا في نقمتك عجلة ، و إنما يعجل من يخاف الفوت ، و إنما يحتاج الي الظلم الضعيف ، و قد تعاليت - يا الهي - عن ذلك علوا كبيرا .اللهم صل علي محمد و آل محمد ، و لا تجعلني للبلاء غرضا ، و لا لنقمتك نصبا ، و مهلني ، و نفسني ، و اقلني عثرتي ، و لا تبتليني ببلاء علي اثر بلاء فقد تري ضعفي و قلة حيلتي و تضرعي اليك .اعوذ بك اللهم اليوم من غضبك ، فصل علي محمد و آله ، و اعذني .و استجير بك اليوم من سخطك ، فصل علي محمد و آله ، و اجرني .و أسألك امنا من عذابك فصل علي محمد و آله ، و امني .و استهديك ، فصل علي محمد و آله ، و اهدني .واستنصرك ، فصل محمد و آله ، وانصرني .و استرحمك ، فصل علي محمد و آله ، و ارحمني .و استكفيك ، فصل علي محمد و آله ، و اكفني .و استرزقك ، فصل علي محمد و آله ، و ارزقني .و استعينك ، فصل علي محمد و آله ، و اعني .و استغفرك لما سلف من ذنوبي ، فصل علي محمد و آله ، و اغفر لي .و استعصمك ، فصل علي محمد و آله ، و اعصمني ، فإني لن اعود لشي ء كرهته مني إن شئت ذلك .يا رب يا رب ، يا حنان يا منان ، يا ذا الجلال و الاكرام ، صل علي محمد و آله ، و استجب لي جميع ما سألتك و طلبت اليك و رغبت فيه اليك ، و أرده و قدره و اقضه و أمضه ، و خرلي فيما تقضي منه ، و بارك لي في ذلك ، و تفضل علي به ، و اسعدني بما تعطيني منه ، و زدني من فضلك و سعة ما عندك ، فإنك واسع كريم ، و صل ذلك بخير الاخرة و نعيمها ، يا ارحم الراحمين .

ترجمہ:

بارالہا! یہ مبارک ومسعود دن ہے جس میں مسلمان معمورہ زمین کے ہر گوشہ میں مجمتع ہیں ۔ ان میں سائل بھی ہیں اور طلب گار بھی ۔ ملتجی بھی ہیں اور خوف زدہ بھی ۔ وہ سب ہی تیری بارگاہ میں حاضر ہیں اور تو ہی ان کی حاجتوں پر نگاہ رکھنے والا ہے۔ لہذا میں تیرے جودو کرم کو دیکھتے ہوئے اوراس خیال سے کہ میری حاجت براری تیرے لیے آسان ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اور محمد اور ان کی آل پر ۔ اے اللہ ! اے ہم سب کے پروردگار ! جبکہ تیرے ہی لیے بادشاہی اور تیرے ہی لیے حمد وستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے علاوہ جو بردبار ، کریم ، مہربانی کرنے والا ،نعمت بخشنے والا بزرگی وعظمت والا اورزمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے ۔ تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جب بھی تو اپنے ایمان والے بندوں میں نیکی یا عافیت یا خیر وبرکت یا اپنی اطاعت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق تقسیم فرمائے یا ایسی بھلائی جس سے تو ان پر احسان کرے اور انہیں اپنی طرف رہنمائی فرمائے یا اپنے ہاں ان کا درجہ بلند کرے یا دنیا وآخرت کی بھلائی میں سے کوئی بھلائی انہیں عطا کرے تو اس میں میرا حصہ ونصیب فراواں کر ۔ ا ے اللہ ! تیرے ہی لیے جہاں داری اور تیرے ہی لئے حمد وستائش ہے اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ لہذا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما اپنے عبد رسول ، حبیب ، منتخب اور برگزیدہ خلائق محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو نیکو کار پاک وپاکیزہ اور بہترین خلق ہیں ایسی رحمت جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی قادر نہ ہو ۔ اورآج کے دن تیرے ایمان لانے والے بندوں میں سے جو بھی تجھ سے کوئی نیک دعا مانگے تو ہمیں اس میں شریک کر دے ۔ اے تمام جہانوں کے پرودگار اور ہمیں اور ان سب کو بخش دے اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ ! میں اپنی حاجتیں تیری

طرف لایا ہوں اور اپنے فقر وفاقہ واحتیاج کا بارگراں تیرے در پر لا اتارا ہے اور میں اپنے عمل سے کہیں زیادہ تیری آمرزش و رحمت پر مطمئن ہوں اوربے شک تیری مغفرت ورحمت کا دام میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اورمیری ہر حاجت تو ہی بر لا۔ اپنی اس قدرت کی بدولت جو تجھے اس پر حاصل ہے اور یہ تیرے لئے سہل وآسان ہے اور اس لیے کہ میں تیرا محتاج اور تو مجھ سے بے نیاز ہے اوراس لیے کہ میں کسی بھلائی کو حاصل نہیں کر سکا مگر تیری جانب سے اور تیرے سوا کوئی مجھ سے دکھ درد دور نہیں کر سکا ۔ اور میں دنیا وآخرت کے کاموں میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا ۔ اے اللہ ! جو کوئی صلہ وعطا کی امید اوربخشش وانعام کی خواہش لے کر کسی مخلوق کے پاس جانے کے لئے کمر بستہ وآمادہ اور تیار ومستعد ہو تو اے میرے مولا وآقا! آج کے دن میری آمادگی وتیاری اور سروسامان کی فراہمی ومستعدی تیرے عفو وعطا کی امید اور بخشش وانعام کی طلب کے لیے ہے ۔ لہذا اے میر ے معبود ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور آج کے دن میری امیدوں میں مجھے ناکام نہ کر ، اے وہ جو مانگنے والے کے ہاتھوں تنگ نہیں ہوتا اور نہ بخشش وعطا سے جس کے ہاں کمی ہوتی ہے میں اپنے کسی عمل خیر پر جسے آگے بھیجا ہو اور سوائے محمد اور ان کے اہل بیت صلوات اللہ علیہ علیہم کی شفاعت کے کسی مخلوق کی سفارش پر جس کی امید رکھی ہو اطمینان کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر نہیں ہوا تو میں اپنے گناہوں اور اپنے حق میں برائی کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس حاضر ہوا ہوں۔ درآنحالیکہ میں تیرے اس عفو عظیم کا امیدوار ہوں جس کے ذریعہ تو نے خطاکاروں کو بخش دیا ۔ پھر یہ کہ ان کا بڑے بڑے گناہوں پر عرصہ تک جمے رہنا تجھے ان پر مغفرت ورحمت کی احسان فرمائی سے مانع نہ ہوا۔ اے وہ جس کی رحمت وسیع اور عفو وبخشش عظیم ہے۔ اے بزرگ ! اے عظیم !! اے بخشندہ ! اے کریم !!محمد اور ان کی آ ل پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر احسان اور اپنے فضل وکرم کے ذریعہ مجھ پر مہربانی فرما اور میرے حق میں اپنے دامن مغفرت کو وسیع کر ۔ بارالہا! یہ مقام(خطبہ وامامت نماز جمعہ)تیرے جانشینوں اوربرگزیدہ بندوں کے لیے تھا اورتیرے امانتداروں کا محل تھا درآنحالیکہ تو نے اس بلند منصب کے ساتھ انہیں مخصوص کیا تھا (غضب کرنے والوں نے) اسے چھین لیا۔ اورتو ہی روز ازل سے اس چیز کا مقدر کرنے والا ہے نہ تیرا امر وفرمان مغلوب ہو سکتا ہے اور نہ تیری قطعی تدبیر (قضا وقدر) سے جس طرح تو نے چاہا ہو اور جس وقت چاہا ہو تجاوز ممکن ہے۔ اس مصلحت کی وجہ سے جسے تو ہی بہتر جانتا ہے بہر حال تیری تقدیر اور تیرے ارادہ ومشیت کی نسبت تجھ پر الزام عائد نہیں ہو سکتا ۔ یہاں تک کہ (اس غضب کے نتیجہ میں) تیرے برگزیدہ اورجا نشین مغلوب ومقہور ہو گئے اور ان کا حق ان کے ہاتھ سے جاتا رہا وہ دیکھ رہے ہیں کہ تیرے احکام بدل دیئے گئے، تیری کتاب پس پشت ڈال دی گئی، تیرے فرائض وواجبات تیرے واضح مقاصد سے ہٹا دیئے گئے اور تیرے نبی کے طوروطریقے متروک ہو گئے ۔ بارالہا! تو ان برگزیدہ بندوں کے اگلے اور پچھلے دشمنوں پر اور ان پر جو ان دشمنوں کے عمل وکردار پر راضی وخوشنود ہوں اور جو ان کے تابع اور پیروکار ہوں لعنت فرما ۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما بے شک تو قابل حمد وثناء بزرگی والا ہے جیسی رحمتیں برکتیں اورسلام تو نے اپنے منتخب وبرگزیدہ ابراہیم اور آل ابراہیم پر نازل کئے ہیں اور ان کے لیے کشائش ،راحت ، نصرت غلبہ اور تائید میں تعجیل فرما ۔ بارالہا! مجھے توحید کا عقیدہ رکھنے والوں ، تجھ پر ایمان لانے والوں اور تیرے رسول اوران آئمہ کی تصدیق کرنے والوں میں سے قرار دے جب کی اطاعت کو تو نے واجب کیا ہے ان لوگوں میں سے جن کے وسیلے اور جن کے ہاتھوں سے (توحید ، ایمان اور تصدیق) یہ سب چیزیں جاری کرے میری دعا کو قبول فرما اے تمام جہانوں کے پروردگار !... بارالہا! تیرے حلم کے سوا کوئی چیز تیرے غضب کو ٹا ل نہیں سکتی اور تیرے عفوودرگزر کے سوا کوئی چیز تیری ناراضگی کو

پلٹا نہیں سکتی اورتیری رحمت کے سوا کوئی چیز تیرے عذاب سے پناہ نہیں دے سکتی اور تیری بارگاہ میں گڑگراہٹ کے علاوہ کوئی چیز تجھ سے رہائی نہیں د ے سکتی ۔ لہذا تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی اس قدرت سے جس سے تو مردوں کو زندہ اوربنجر زمینوں کو شاداب کرتا ہے مجھے اپنی جانب سے غم واندوہ سے چھٹکارا دے ۔ بارالہا! جب تک تو میری دعا قبول نہ فرمائے اور اس کی قبولیت سے آگاہ نہ کردے مجھے غم واندوہ سے ہلاک نہ کرنا ، اور زندگی کے آخری لمحوں تک مجھے صحت وعافیت کی لذت سے شاد کام رکھنا ۔ اور دشمنوں کو (میری حالت پر) خوش ہونے اور میری گردن پر سوار اورمجھ پر مسلط ہونے کا موقعہ نہ دینا۔ بارالہا!اگر تو مجھے بلند کرے تو کون پست کر سکتا ہے اور تو پست کرے تو کون بلند کر سکتا ہے اورتو عزت بخشے تو کون ذلیل کر سکتا ہے اور تو ذلیل کرے تو کون عزت دے سکتا ہے ۔ اور تو مجھ پر عذاب کرے تو کون مجھ پر ترس کھا سکتا ہے اوراگر تو ہلاک کر دے توکون تیرے بندے کے بارے میں تجھ پر معترض ہو سکتا ہے یا اس کے متعلق تجھ سے کچھ پوچھ سکتا ہے اورمجھے خوب علم ہے کہ تیرے فیصلہ میں نہ ظلم کا شائبہ ہوتا ہے اور نہ سزا دینے میں جلدی ہوتی ہے۔ جلدی تو وہ کرتا ہے جسے موقع کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ ہو اورظلم کی اسے حاجت ہوتی ہے جو کمزور وناتواں ہو اورتو اے میرے معبود!ان چیزوں سے بہت بلند وبرتر ہے۔ اے اللہ ! تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بلاؤں کا نشانہ اور اپنی عقوبتوں کا ہدف نہ قرار دے ۔ مجھے مہلت دے اورمیرے غم کو دور کر۔میری لغزشوں کو معاف کردے اور مجھے ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت میں مبتلا نہ کر ۔ کیونکہ تو میری ناتوانی بے چارگی اور اپنے حضور میری گڑگڑاہٹ کو دیکھ رہا ہے۔ بارالہا! میں آج کے دن تیرے غضب سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے پناہ دے اورمیں آج کے دن تیری ناراضگی سے امان چاہتا ہوں ۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے امان دے اور تیرے عذاب سے امن کا طلب گار ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے (عذاب سے) مطمئن کر دے۔ اورتجھ سے ہدایت کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اورمجھے ہدایت فرما۔ اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اورمیری مدد فرما۔ اور تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ پر رحم کر ۔ اور تجھ سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے بے نیاز کر دے اور تجھ سے روزی کا سوال کرتا ہوں ۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے روزی دے اور تجھ سے کمک کا طالب ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اورمیری کمک فرما۔ اور گذشتہ گناہوں کی آمرزش کا خواستگار ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور انکی آل پر اور مجھے بخش دے ۔ اور تجھ سے (گناہوں کے بارے میں) بچاؤ کا خواہاں ہوں تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے گناہوں سے بچائے رکھ اس لیے کہ اگر تیری مشیت شامل حال رہی تو کسی ایسے کام کا جسے تو مجھ سے نا پسند کرتا ہو مرتکب نہ ہوں گا ۔ اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے مہربان ، اے نعمتوں کے بخشنے والے، جلالت وبزرگی کے مالک تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو کچھ میں نے مانگا اور جو کچھ طلب کیا ہے اور جن چیزوں کے حصول کے لیے تیری بارگاہ کا رخ کیا ہے ان سے اپنا ارادہ ،حکم اور فیصلہ متعلق کر اور انہیں جاری کر دے اور جو بھی فیصلہ کرے اس میں میرے لیے بھلائی قرار دے اور مجھے اس میں برکت عطا کر اور اس کے ذریعہ مجھ پر احسان فرما ۔ اور جو عطا فرمائے اس کے وسیلہ سے مجھے خوش بخت بنا دے اورمیرے لیے اپنے فضل وکشائش کو جو تیرے پاس ہے زیادہ کر دے اس لیے کہ تو تونگر وکریم ہے اور اس کا سلسلہ آخرت کی خیر ونیکی اور وہاں کی نعمت فراواں سے ملا دے ۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اس کے بعد جو چاہوں دعا

مانگوں اور ہزار مرتبہ محمد اور ان کی آل پر درود بھیجوں کہ امام علیہ السلام ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔